© rasailojaraid.com

نذرانۂ عقیدت
بحضور
قائد شریعت

حافظ عبدالرحمن اچکزئی کلاپوری

عبدِ حق علم و عمل کا اک درخشاں باب تھا
سرزمین پاک پہ وہ گوھرِ نایاب تھا

قاسمِ نانوتوی رح اور شیخ مدنی رح کا نقیب
اصل میں اسلاف کا وہ اک چمکتا باب تھا

عمر بھر حق کے لیے باطل سے جو لڑتا رہا
تیرگی میں روشنی کا وہ ستارہ باب تھا

رُوحِ جاں رُوحِ فزا وہ عبدِ حق مردِ خدا
رہبر کامل وہ دیں کا گلشنِ شاداب تھا

خوش مزاج و خوش نظر وہ راحتِ قلب و جگر
کس قدر فرخندہ رُو وہ شیخ حق زرناب تھا

علم و تقوی میں ریاضت میں تھا آپ اپنی نظیر
نعمت علمائے حق تھا مرشدِ کمیاب تھا

کیوں نہ ہو اس کو میسر خلد میں اعلیٰ مقام
روز و شب یادِ خدا میں جس کا دل بیتاب تھا

ذرہؔ افسانہ بجھ گیا ہاں میرِ محفل چل بسا
بالیقیں وہ شیخ کامل شمعِ عالمتاب تھا

© rasailojaraid.com